پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۲۵ صفر ۱۴۰۳
۱۰ دسمبر ۱۹۸۲

جلد ۲
شمارہ ۸

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

القرآن

حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کے نفس اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے اور مرتے ہیں۔ ان سے (جنت کا وعدہ) اللہ کے ذمہ ایک پختہ عہد ہے ۔ توراۃ اور انجیل اور قرآن میں اور کون ہے جو اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کا پورا کرنے والا ہو۔ پس خوشیاں مناؤ اپنے اس سودے پر جو تم نے خدا سے چکا لیا۔ (التوبہ - ۱۱۱)

اللہ سے سودا

سادات کے قتل اور مصر میں اسلامی انقلاب کے "مجرم" الٰہیہ سے کئے گئے سودے پہ شادان و فرحان فوجی "عدالت" کے سامنے

مردِ مسلمان

اقبالؒ

قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان

قدرت کے مقاصد کا عیار اس کے ارادے
دنیا میں بھی میزان قیامت میں بھی میزان

تجزیہ — محمد صلاح الدین ایڈیٹر روزنامہ "جسارت" کراچی

پیپلز پارٹی کی سیاسی حکمتِ عملی اور اُس کے مقاصد

پاکستان اس وقت اپنی سیاسی زندگی کی انتہائی پیچیدہ اور نازک صورتحال سے گزر رہا ہے۔ حالات کی اسی پیچیدگی، نزاکت اور اس میں مضمر خطرات کا احساس ہر ذی فہم اور باشعور پاکستانی کو مضطرب کئے ہوئے ہے۔ ہم اس صورتِ حال سے کیوں دوچار ہوئے ہیں؟ اس سوال کا جواب تلاش کرنا چاہیں تو اسباب و نتائج کا ایک طویل اور کثیر الاطراف سلسلہ ہے۔

[illegible]

بیگم نصرت بھٹو

[illegible]

پیپلز پارٹی کا پہلا دور مظلومیت کا، دوسرا نفرت کی مہم کا تیسرا تخریب کاری کا اور اب چوتھا براہِ راست تصادم کا ہے

[illegible]

پیپلز پارٹی کو آمریت کے چہرے پر جمہوریت کی نقاب سجانے کے لئے جمہوریت پسند جماعتوں سے اتحاد کی ضرورت

محسن رضوی

[illegible]

GRAND SALE

HAJI & BROTHERS

- Lamb
- Veal
- Goat Meat
- Beef
- Chicken
- Rice
- Flour
- Daals
- Spices
- Pickles

حلال گوشت

دالیں۔ مصالحہ جات۔ آٹا۔ پاکستانی باسمتی چاول۔ اچار۔ چٹنیاں۔

Phone: (416) 261-0505

HAJI & BROTHERS
116 ANACONDA AVE.
SCARBOROUGH

URGENT APPEAL

A committed Muslim's father is undergoing treatment for cancer. Since no medical coverage is available for the patient (who had to come from outside Canada), treatment costs have already amounted to over $6,000. Much more than this is still required. The Brother does not have any of it.

Please help this worthy cause.

Send donations to:

CRESCENT
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont. M2H 2P6
CANADA

P.S. *Please don't forget to write* **(Special Appeal)** *on your cheque/money order.*

ایم آر ڈی کو بے عملی کے طعنے دینا غلط نہیں: خواجہ خیر الدین

ہم نے علمی جدوجہد کا فیصلہ کر لیا ہے محض نعروں سے عوام کو متحرک نہیں لا سکتے

ایران میں عراقی سپریم کونسل قائم کر دی گئی

٦١ پاکستانیوں کو لیبیا سے واپس لایا جائے گا

ہوٹل سے جہاز میں داخل ہونے تک ہر شخص کو سکرین پر دیکھا جا سکے گا

کراچی ایئرپورٹ پر تجارتی سرگرمیوں کے جدید نظام نے کام شروع کر دیا

ملک بھر کے ہوائی اڈوں پر پڑتال کا مکمل الیکٹرونک نظام جنوری کے وسط تک قائم ہو جائے گا

چشمہ کے مقام پر نیا ایٹمی ری ایکٹر تعمیر کیا جائے گا

امریکہ، برطانیہ اور ہالینڈ کی مخالفت کے باوجود پاکستان نیا ری ایکٹر لگائے گا

بین الاقوامی تعمیراتی کمپنیوں کو اس غرض سے دعوت دی گئی ہے

پاکستان میں سود فوری طور پر ختم نہیں کیا جا سکتا: جسٹس آفتاب

شریعت کورٹ نے نجی طور پر سود کا لین دین ممنوع قرار دینے کی سفارش کی ہے

علماء اور وکلاء غیر اسلامی قوانین کی نشاندہی میں عدالت کی مدد کریں

Newsmagazine of the Islamic movement

Crescent
INTERNATIONAL

From Marrakesh to Indonesia, Muslims have been parcelled out into nation-States; for many Muslims, the cages of nationalism have become more sacrosanct than their commitment to Islam.

The *Crescent International* **has set out to serve the global Islamic movement.**

Some of the topics covered in **December 16-31, 1982** issue:

Jordanian Option gains momentum • Brotherhood of imperialism • Economic dependence a negation of Islamic system • A missionary blue-print for the conversion of **Nigeria** • Greatness thrust upon **ZIA**

RATES: $17.00 for one year $30 for two years

To subscribe, write to:
Crescent International

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ontario, Canada M2H 2P6
Phone: (416) 424-1989 or 493-4374. Telex: 06-986766 Tor. Crescent

Please enter my subscription for the *Crescent International* for one/two year(s).

Name: ....

Address: ....

Date: .... Phone: ....

خواجہ خیر الدین اور معراج محمد خان کو ائیر پورٹ سے گرفتار کر لیا گیا

دونوں رہنماؤں کو پنجاب بدر کر دیا گیا تھا

قاری شیر افضل اور حفیظ یار خان سمیت دیگر کئی افراد بھی گرفتار

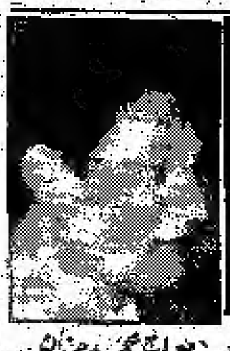

معراج محمد خان

خواجہ خیر الدین

پنجاب کے مخصوص مفادات سے چاروں صوبوں کے عوام نالاں ہیں

میں نے کبھی صوبائیت کی بات نہیں کی۔ پنجاب کا ایک اخبار میرے ساتھ شرارت کر رہا ہے

امریکہ کی خصوصی فوج یکم جنوری سے خلیج فارس میں متعین کر دی جائے گی

افغانستان میں چھ فضائی اڈوں کی تعمیر سے خلیج کا علاقہ روسی طیاروں کی زد میں ہے

جنگ کی صورت میں امریکہ ترکی، سعودی عرب اور اومان کے اڈے استعمال کرے گا

آپ اور گاندھی ہمارے پاس بہت وقت ہے: مسز اندرا گاندھی

پاکستان اور بھارت کے رشتوں کو آنے جانے کی اجازت ہونی چاہیئے: ریشماں

مسز گاندھی نے ریشماں کا بوسہ لیا اور قیمتی تحفہ دیا

ایرانی فوج کا عراق پر دو طرف سے شدید حملہ سینکڑوں عراقی فوجی ہلاک

عراقی مقبوضہ علاقے میں متعدد پہاڑیوں پر فوج اتار دی گئی، ۲ طیارے مار گرائے گئے

عراقیوں کو طویل جنگ کے لئے تیار رہنا چاہیئے: صدام حسین

پاکستان اور افغانستان کے مابین مذاکرات کی کامیابی کی توقع رکھی جا سکتی ہے: اندرا گاندھی

روس افغانستان سے نکلنا چاہتا ہے لیکن اس وقت تک نہیں جائے گا جب تک افغان حکومت کو اس کی فوجوں کی ضرورت ہے

• حلال گوشت • حلال مرغیاں

اور تازہ ترین سبزیاں ہر روز حاصل کر سکتے ہیں

الفلاح

ALFLAH GROCER
2783 Dundas St. West
Toronto. Tel.762-1633

We announce the opening of our new store in at
SCARBOROUGH
3258 Lawrance Ave. E.
One block East of McCowan
Tele: (416) 438-5224

تازہ حلال گوشت۔ تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری۔ تازہ سبزیاں

SPICE TOWN
2210 Dundas Street West
(Near Jami Mosque)
Phone: (416) 532-8267
(Free Delivery)

پندرہ روزہ
الہلال
سورنٹو لینڈ

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

سنو! جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا نہ غم (القرآن)

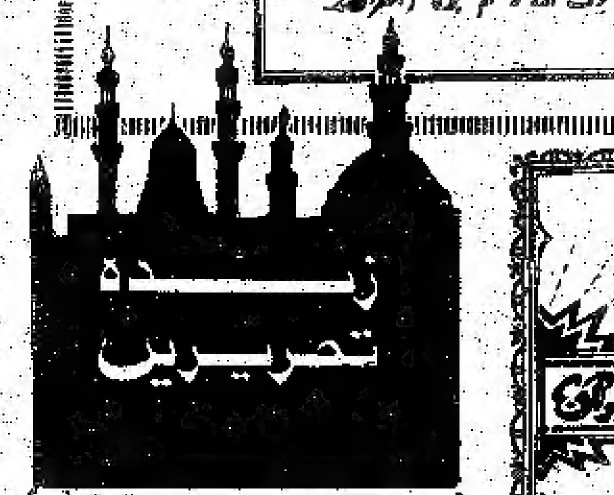

اسلام کا انقلاب عظیم کیسے برپا ہوا

جن لوگوں نے دین حق کی ایک ریاست، ایک نظام اور ایک جامع قانون و شریعت کی شکل میں قائم کیا تھا وہ خود پہلے اسے اپنے قلب و ضمیر اور اپنی زندگی میں قائم کر چکے تھے۔ اپنے عقیدہ و فکر کے طور پر تسلیم کر چکے تھے، اپنے اخلاق کو اس سے آراستہ و پیراستہ کر چکے تھے، اپنی عبادات میں اسے ... چکے تھے اور اپنے معاملات میں اس کا ... روا کر چکے تھے۔ اس دین کے قیام پر ان سے صرف ایک ہی وعدہ کیا گیا تھا ... [illegible]

سید قطب شہید

القرآن

اگر تم ان بڑے بڑے گناہوں سے پرہیز کرتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جاتا ہے تو تمہاری چھوٹی موٹی برائیوں کو ہم تمہارے حساب سے ساقط کر دیں گے اور تم کو عزت کی جگہ داخل کریں گے۔ اور جو کچھ اللہ نے تم میں سے کسی کو دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ دیا ہے اس کی تمنا نہ کرو۔

(النساء ۳۱-۳۲)

اخوانی رہنما تختہ دار پر

اس سے پہلے جناب عبداللطیف تختہ دار کی طرف اٹھ گئے ... ملاقات کی سعادت نصیب ہوئی ہے ... [illegible]

[illegible]

برا وعدہ

[illegible]

سیاسی وعدہ

[illegible]

غیر اخلاقی وعدہ

[illegible]

محبوب کا وعدہ

[illegible]

اچھا وعدہ

[illegible]

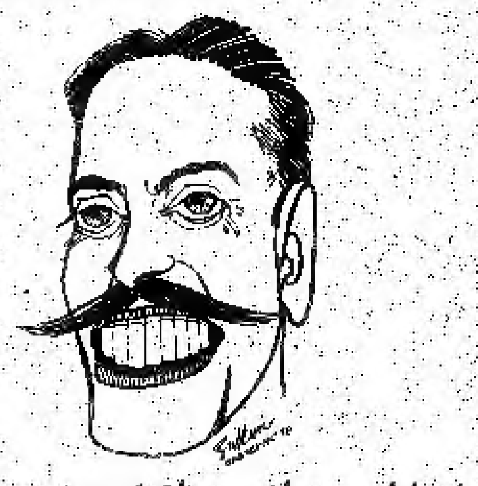

پاکستان میں اخبارات و جرائد پر عائد کردہ سنسرشپ پاکستانی عوام کے لئے نئی چیز کبھی بھی نہیں رہی لیکن جنرل ضیاء کے "اسلامی" مارشل لاء سے پہلے اخبارات سرکار کی ناپسندیدہ خبروں کو اخبارات سے نکالنے پر احتجاجاً خبر سے خالی سادہ صفحات کو عوام تک پہنچا کر عوام کو خود ہی خبر بنانے کا موقع مہیا کر سکتے تھے۔ لیکن اس اسلامی مارشل لاء نے اخبارات سے خالی جگہ کا حق بھی چھین لیا ہے اور اخبارات کو سرکار کی من پسند خبروں سے بھرنے کا پابند کر دیا گیا ہے۔ جنرل ضیاء کے ساتھی صحافیوں کے جم غفیر کو ایام رفتہ کی یاد دلانے کے لئے ہم یہ ادارتی کالم خالی چھوڑ رہے ہیں۔

امرتسر ٹی وی

بھارتی انجینئر اپنی نشریات شروع کرکے پاکستان ٹی وی کے ڈرامے دیکھنے میں منہمک ہوجاتے ہیں

ادب و ثقافت

شہرِ قائد

علی حیدر ملک

★ پاکستانی افسانے کا آسمان گر پڑا۔

★ ہم سب غلام عباس کے "اوورکوٹ" سے نکلے ہیں۔

★ بدنامی کو شہرت سمجھنے والے لوگ۔

صاحبو! غلام عباس انتقال کر گئے گویا پاکستانی افسانے کا آسمان گر پڑا۔ وہ بحیثیت افسانہ نگار عظیم تھے۔ واقعی عظیم تھے اور عظیم رہیں گے۔ یقین جانیے ان کی موت اسی قسم کی تھی جو ہم آئے دن کتابوں کی رسم اجراء کے موقع پر یا شامیں مناتے وقت ہر ایسے غیرے کے ... سنتے ہیں۔ غلام عباس کی ادبی کئی حیثیتیں ہیں۔ بچوں کے شاعر، مدیر، مترجم اور افسانہ نگار۔ لیکن ان تمام حیثیتوں میں بحیثیت افسانہ نگار ان کا نام سب سے نمایاں، بلند اور ناقابل فراموش ہے۔ ان کی ادبی خدمات کا عرصہ نصف صدی سے زیادہ پر محیط ہے اس عرصے میں انہوں نے بلاشبہ کئی لازوال اور اعلیٰ معیار کی کہانیاں ہمیں دی ہیں۔ سچ پوچھیے تو ان کی حیثیت محض ایک افسانہ نگار کی نہیں رہ گئی تھی بلکہ وہ افسانے کے لئے ایک بنیاد اور ایک معیار بن گئے تھے۔

غلام عباس اس لحاظ سے منفرد ادیب تھے کہ انہوں نے اس وقت بھی جبکہ ادب میں ترقی [illegible]

[illegible]

[illegible]

چٹکیاں

ہم جنرل مونچھ کو گیدڑ امین خوش آمدید کہتے ہیں۔

اے امیر قوم ہم مسلمانان پاکستان اپکے آخری سانس تک مشکور رہیں گے کہ آپ نے پاکستان میں اسلام نافذ کر دیا ہے نور جدید میں اسلام کا جو جدید ترین تصور آپ نے دیا ہے اس کی مثال آئندہ کئی صدیوں میں بھی نہیں مل سکے گی ٹیلیویژن کے ذریعے پاپ میوزک کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے گلی کوچوں میں پھیلانے کے ساتھ ساتھ اذان کی روح پرور صدائیں آپ کے دور سے پہلے کس نے سنی تھیں؟ سرکاری ملازمین کو رشوت سے پہلے جبری نماز و وضو کے ساتھ طہارت کا اتنا ارفع و اعلیٰ تصور کون دے سکتا ہے؟ جرنیلوں کو پتلون و شرٹ جیسے نصرانی ملبوس کی بجائے شلوار و شیروانی میں شراب پینے کا سلیقہ آپ سے پہلے کب تھا ہم پردیسیوں کو کراچی ایر پورٹ پر کسٹم والوں کی جانب سے جائے نماز کی پیشکش کے ساتھ رشوت کی معصومانہ طلب کا پاکیزہ انداز بھلا کب نصیب میں تھا؟

اے جنرل مونچھ خدا آپ کی مونچھوں کی دن دگنی رات چگنی ترقی کرے کہ آپ کے تمام تر کمالات اُن مونچھوں کے طفیل ہی تو ہیں ورنہ جنرل تو پہلے بھی پاکستان میں بہت آتے رہے اور (آپ کے حسن تدبر سے تو اب ماشاالله) آتے ہی رہیں گے

حضور ہم تو اس وقت سے ان کالموں میں آپ کی مونچھوں کے مداح ہیں کہ جب لوگ آپ کے کمالات سے واقف بھی نہ تھے اور اکثر لوگ آپ کو "مرغی والا کرنل" کے نام سے یاد کرتے تھے سو ان پرانے چاہنے والوں کی دعائیں لیجئے اور اگر اس وقت ابن الوقتوں کے ہجوم میں ہماری دعاؤں کی ضرورت نہ محسوس ہو تو برے وقت کے اندیشے کے پیش نظر دیگر پس انداز اثاثے کے ساتھ ساتھ انہیں بھی سوئٹزر لینڈ کے بنک کے کھاتے میں جمع کروا دیجئے کیونکہ وہ وقت بھی اب زیادہ دور اسلئے نہیں کہ پاکستانی قوم کی احسان فراموشی سے کون واقف نہیں؟ نہ ماننے کو جی چاہے تو ٹورانٹو میں ہی اپنے ارد گرد چہروں پہ نظر ڈال کر ان کے نام پوچھ لیجئے اور ——— اپنے ذاتی ملازم معاف کیجئے میرا مطلب ہے کہ اپنے سفیر صاحب سے ان وفاداروں کی سابقہ وفاداریوں کا پوچھ لیجئے۔ تو کرنل مرغی ... معاف کیجئے جنرل مونچھ صاحب چلتے چلتے ایک گزارش سن لیجئے کہ آج تک جتنے لوگ مونچھیں رکھتے آئے ہیں ان پر بل ڈالنے کے لئے مغربی یعنی نصرانی کریمیں استعمال کرتے آئے ہیں کیوں نہ آپ کی ذاتی نگرانی میں پاکستان سے ایک اسلامی کریم ایجاد کی جائے اور آپ کی نگرانی کے اعتراف میں اس کا ٹریڈ مارک "جنرل مونچھ" رکھا جائے

۔ کیا کہا؟ وقت نہیں (ابے کیوں اقبال یونس خان سے مذاق کرتے ہو پہلے بھی سرمایہ سعودیوں کا نوکر شاہی انگریزوں کی اور فوج امریکنوں کی تابعداری سے ملک چلا رہی ہے تم ذرا سیر سپاٹے کم کرو اور "مونچھ مارکہ" کریم کا پراجیکٹ شروع کرو اور پھر دیکھو کیسے پاکستانی عوام تم پہ فخر کرے گی۔ مجھے تو ابھی سے نعروں کی آوازیں آ رہی ہیں "جنرل مونچھ زندہ باد۔ پاکستان زندہ باد۔ نعرہ تکبیر ۔۔ اقبال یونس خان

[illegible]

افضل احسن رندھاوا

اکھاں اگے منگے چہرہ ماہی دا
ویکھ تماشہ دل دی افسر شاہی دا

کوئی انت لے میرے اوہنوں چاہن دا
کوئی لیکھا لے اوہدی سینہ پہ واہی دا

لے خط اوہنے روزیاں لکھیا لگدا اے
ٹھپ گیا ہویا اے اصلی رنگ سیاہی دا

میں چھاں لئی لایا سی، اوہ مسواکاں لئی
چھانگ کے لے گیا میرا رکھ پھلاہی دا

دیس نکالا لے کے بیٹھے ہوئے آں
ایہو سمجھو خلاصہ ایس تباہی دا

بندے دے وچ رب دی تھاں بن ڈزل اے
ویکھ لیا ای کم مشین دی واہی دا

اک ادھے دے رنگ وچ رنگیا جاواں گے
افضل احسن! چودہ کھوہ دی چاہی دا

فاتح پاکستان ہاکی ٹیم اپنے وطن واپس پہنچ گئی

فائنل میں ہم نے جو بلا جنگ کی تھی وہ کامیاب رہی (خالد محمود) میں نے دس سال میں اتنی عمدہ ٹیم اسپرٹ کبھی نہیں دیکھی (سمیع اللہ)

سلسلۂ ہدایت

ناصیہ سید ولد ضمیم سید عمر ۹ سال جنھوں نے ۲۶ محرم الحرام ۱۴۰۳ ھجری ۲۶ نومبر ۱۹۸۲ کو قرآن پاک کا پہلا دور ختم کر لیا ھے۔ ناصیہ کی بڑی ھمشیرہ شان سید نے بھی استاد محترم ڈاکٹر شریف الدین پاشا کی زیر نگرانی ۲۱ ذیقعد ۱۴۰۳ ، بمطابق ۹ ستمبر ۱۹۸۲ کو قرآن پاک ختم کر لیا ھے۔

نوٹ۔ جن قارئین کے بچوں نے کلام پاک ختم کر لیا ھے وہ ان کی تصویر، نام، عمر پتہ اور استاد محترم کے نام و پتہ کی صراحت کے ساتھ الہلال میں اشاعت کے لئے روانہ کریں۔ اس سلسلہ کا مقصد بچوں میں مذھبی جوش و جزبہ پیدا کرنا ھے۔ (ادارہ)

سابق صدر اسکندر مرزا کی رائے میں سردار نشتر مذہبی جنونی تھے

سہروردی پاکستان کو دولت مشترکہ سے نکالنا چاہتے تھے۔ مرحوم صدر کے انٹرویو کی اشاعت

میں نے سہروردی کو برطرف کرنے کی دھمکی دے کر ان سے استعفیٰ لیا تھا

سابق وزیر اعظم سہروردی مرحوم — سابق صدر اسکندر مرزا مرحوم

راجیو گاندھی اندرا کانگریس کا صدر بننے کو تیار ہیں

میں پارٹی کی عائد کردہ ہر ذمہ داری کو پورا کروں گا تاہم اس بارے میں ابھی کچھ کہنا قبل از وقت ہے

ایشین گیمز میں پاکستان نے ۳ طلائی ۴ نقرئی اور ۵ کانسی کے تمغے حاصل کئے

پاکستان بھارت کے ساتھ صلح کرنے کے لئے ہر طرح تیار ہے

مسز اندرا گاندھی پاکستان کی مجبوریوں سے فائدہ نہیں اٹھانا چاہتیں۔ امریکی افسر

سائنس سے مصالحت کا کوئی امکان نہیں، امانیکا

یونیورسٹی کی انتخابی مہم میں چلاؤں گی

بیگم نصرت بھٹو سعودی عرب اور ایران جائیں گی

مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

امریکن شہریت کی حامل باعزت مسلم گھرانے سے تعلق رکھنیوالی خوبصورت و خوب سیرت لیڈی ڈاکٹر کے لئے مناسب رشتہ درکار ھے۔

خوبصورت کامیاب تعلیم یافتہ بزنس مین کے لئے خوبصورت و خوب سیرت لڑکی کا رشتہ درکار ھے! مزید معلومات کے لئے الہلال کی معرفت رابطہ قائم کیجئے۔

S.F. c/o Al-Hilal

ٹورانٹو میں زیر تعلیم ۲۳ سالہ طالبعلم کے لئے اھلسنت گھرانے کی لڑکی کا رشتہ مطلوب ھے۔ لڑکے کے والدین سے تعلق رکھتے ھیں۔ مزید معلومات کے لئے رابطہ قائم کریں

Nazir Ahmad
c/o Al-Hilal

نماز جمعہ

مرکز الدعوۃ الاسلامیۃ نے مسساگا اور قرب و جوار کے رھنے والے لوگوں کی سہولت کے لئے Mississauga Valley Community Centre میں نماز جمعہ کا بند و بست کیا ھے تفسیر القرآن و دینی موضوعات پر گفتگو کا سلسلہ Burnhamthorpe Community Centre 1500 Gulleden Drive MISSISSAUGA میں منتقل ھو گیا ھے۔ نماز جمعہ اوقات ساڑھے بارہ بجے اور تفسیر القرآن ھر اتوار کو چھ یا نو بجے رات ھیں۔ مزید معلومات کے لئے اس نمبر پر رابطہ قائم کریں۔

275-5047 275-8173

پاکستانی فلمیں برائے نمائش

شمالی امریکہ میں نمائش کے لئے اعلیٰ معیاری اردو اور پنجابی فلمیں ھمارے پاس سے دستیاب ھیں۔ ایورنیو فلمز

(416) 782-4886

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف ۵ ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

ایٹمی تحفظات کے لئے سارا دباؤ پاکستان پر ہے

امریکہ امتیازی پالیسی ترک کرے اور پاکستان کے ساتھ دوسرے ملکوں کے مساوی سلوک کرے تو ہم شرائط قبول کرنے کو تیار ہیں جنرل ضیا

موجودہ حالات میں پاکستان بھرپور مزاحمت کریگا

افغانستان پر روسی قبضہ جلد ختم ہونے کا کوئی امکان نہیں

اسلام آباد

ملتان میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر اور رکن شوریٰ پر نشے میں دھت ہو کر غنڈہ گردی کرنے کے الزامات

الزامات غلط ہوئے تو ہم مستعفی ہو جائیں گے '۲۲ کونسلروں کا دعویٰ

ملتان

مشیات

گاندھی کا جنم دن

میرٹھ کے مسلمانوں کیلئے عذاب کا دن تھا

۶۲ء کے فسادات کا شہرت یافتہ ڈی ایس پی اب ایس پی بن کر آگیا تھا

صوبائی آرمڈ کانسٹیبلری بھی قتل و غارتگری میں ملوث تھی' پردیپ سنگھ کی رپورٹ

سوات میں ایک عورت کو سر عام بیس کوڑے مارے جائیں گے

کوڑے مارنے کے لئے ایک خاتون قیدی کو جلاد کے طور پر ٹریننگ دی جا رہی ہے

پشاور

فلسطینیوں کی قسمت شاہ حسین پر چھوڑ دو ورنہ اسرائیل ضم کرلیگا

پی ایل او کے ساتھ بات چیت سے اسرائیل کے انکار کے بعد ریگن نے عربوں کو دھمکی دے دی

واشنگٹن

پاکستان کی جانب بڑھنے والے سرخ سیلاب کو افغانستان میں روک لیا گیا ہے

دس لاکھ انسانوں کی قربانیوں اور روس کی ناقابل تسخیر دیوار کھڑی کردی گئی ہے

انٹرنیشنل اسلامک لیبر فیڈریشن اسلامی اتحاد کے سلسلے میں اہم کردار ادا کرے گی

Please Visit For

Halal Meat & Spices

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں پر مہیا کی جاتی ہیں

ٹورانٹو میں حلال گوشت کی پہلی دوکان

AFRO ASIAN

918 PAPE AVENUE

TORONTO

PHONE: 463-1287

جیتی جاگتی زندگی ؛ مِس فرخ ، آپ کے نفسیاتی مسائل کا حل پیش کرتی ہیں

آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا

میں کسی مرد کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات نہیں کر سکتی - چاہے وہ کوئی بھی ہو - یعنی ابا جان ہوں ، بھائی ، چچا یا کوئی کزن - غیر مردوں کے ساتھ تو بات ہی نہیں کر سکتی - پہلے ایسے نہیں ہوتا تھا ، بلکہ میں بڑے پرزور انداز میں اپنی بات منوانے کی کوشش کرتی تھی اب جو مجھے یہ یاد آیا کہ میں اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی ہوں تو بقیہ بات بھول جاتی ہوں - پھر میں اس کی طرف دیکھنے کی بجائے ادھر ادھر دیکھنے لگتی ہوں - وہ شخص یہ سمجھتا ہوگا کہ میرے دل میں چور ہے -

میرے دو چھوٹے بھائی ہیں میں بڑی ہوں - میری عمر ۲۰ سال ہے - میری کوئی بہن نہیں - میں نے بی اے کا امتحان دیا تو کمپارٹمنٹ آگئی مجھے کسی قسم کا احساس کمتری نہیں - سوائے اس کے کہ ایک کان سے بہری ہوں - اب میں نے آلۂ سماعت لگا لیا ہے -

میں اپنی سہیلیوں میں کافی خوش مزاج سمجھی جاتی ہوں اور لوگ میری باتوں کو پسند کرتے ہیں - لیکن نہ جانے مجھے کیوں محسوس ہوتا ہے کہ سب خوشامد کرتے ہیں - مجھے جھوٹ سے بہت نفرت ہے -

ساجدہ -

… آنکھیں ڈال سکنے کا سبب آپ کی فطری حیا ہے - اس کی کچھ ذمہ داری آپ کی تربیت پر بھی ہے - لڑکیوں کو اکثر یہ نصیحت کی جاتی ہے کہ دیدے پھاڑ کر بات کرنا اچھا نہیں - کیا آپ کو ایسا موقع ملا کہ آپ اس ذہنی بندش کو ختم کر سکیں ، بہرحال پریشان ہونے کی بات نہیں - عمر کے ساتھ ساتھ آپ کی خود اعتمادی بڑھے گی اور آپ اس پریشانی سے چھٹکارا پا لیں گی -

قطعہ

دین اور دین پناہ رفاقت حسین کی
ایمان کا فروغ اطاعت حسین کی
طغیانِ سیل کفر تھی قاتل کی زندگی
اسلام کی حیات شہادت حسین کی

(نواب میر عثمان علی خاں)

دانستہ غلطیاں

… گھڑیاں بھر بھر کر لاتے رہیں - یا ان سے دامن بھر کر چند خوشنما پھول چن لیں -

ماضی یاد آتا ہے تو دل دھک سے رہ جاتا ہے ؟ کونسا ماضی ! اس میں کیا ہوا تھا - اب تک تو آپ اپنے والدین کے سہارے گذر بسر کر رہی تھیں ابھی تو وہ وقت آیا ہی نہیں کہ آپ کو حالات کے ساتھ براہ راست نباہ کرنا پڑے ، آپ کو اپنے دل کو نہیں بنایا آپ خود ہی دوسروں پر انحصار کرنے کی عادت ترک کرنا نہیں چاہتیں - مستقبل سے مایوسی بھی بڑی مبہم بات ہے پہلے آپ آنے والے دنوں سے کوئی امید تو باندھیں ، خواہش کا ارادہ اور ارادے کو عملی صورت دینے کی کوشش تو کریں - کوئی آپ کے قدم نہیں روک سکے گا -

صنفِ نازک کی طرف مائل ہونا فطری سی بات ہے کسی لڑکی سے بات کر کے پچھتانا اور خود کو مجرم ٹھہرانے کا مطلب ہے کہ آپ کے دل میں چور تھا کہیں آپ کا شمار ان لوگوں میں تو نہیں ہوتا جن کے چہرہ نظر گندی ہوتی ہے جو صنفِ نازک پر پڑتی ہے -

دوست ، دشمن کی پہچان

… ہوں گا - اس کے بعد ہی آپ کے ہاتھ فالج ہوگئے کیوں مزید نقصان اٹھانے پر تلے ہوئے ہیں -

چلو اک بار پھر سے اجنبی بن جائیں … !

میں شادی شدہ ہوں ، خوبصورت اور تعلیم یافتہ ہوں - وہ بھی شادی شدہ ہے اور بے حد خوبصورت ہے ، میں نے ہمیشہ اسی قسم کی لڑکی کے خواب دیکھے تھے ، میں نے زندگی میں اس سے پہلے اتنی خوبصورت لڑکی نہیں دیکھی -

ہم دونوں کے دلوں میں پیار کی آگ لگی ہوئی ہے لیکن میں اپنے بے قصور بیوی بچوں کو نہیں چھوڑ سکتا - وہ بھی یہ ایسا چاہتی ہے - لیکن ہم اگر ایک دوسرے کو ایک دن نہ دیکھیں تو بے قرار ہو جاتے ہیں مجھے یقین ہے کہ اب تک پیار نہیں ملا - میں نے بہت پریشانیاں اٹھائی ہیں ، بہرحال پیار کرنے کو جی چاہتا ہے ، وہ بھی مجھے اندر ہی اندر بغیر اظہار کئے پیار کرتی ہے خفا ہو جاؤں تو معافی مانگ لیتی ہے عجیب سا رشتہ ہے ، اس محبت میں کوئی لالچ شامل نہیں ہے نہ ہی میں اسے چھوڑ سکتا ہوں ، ہم دونوں قطع تعلق برداشت نہیں کر سکیں گے ، اگر میں اسے نہ دیکھوں تو بے قرار ہو جاتا ہوں - میں اگر کبھی یہ کہوں کہ جی چاہتا ہے تم سے شادی کر لوں تو وہ خوش ہو کر ہنس پڑتی ہے ، جواب کچھ نہیں دیتی ، ہم دونوں میں شادی کا کوئی امکان نہیں ہے کوئی ایسا طریقہ بتائیں …

ہے ، وہ بھی ایک ذمہ دار خاتون ہے - آپ بھی - دونوں کی اپنی اپنی مالکیاں نہیں - دونوں فرض شناس ہیں … !

بھیا - اپنے محبوب سے شعوری کوشش سے اجنبیت اختیار کرنے کا عمل بڑا خطرناک ہے اس طرح اندر کی آگ مسلسل سلگتی رہتی ہے - ایسے میں کہیں بہتر ہے کہ اس تعلق کو خاندانی سطح پر لے آئیں دونوں گھرانوں میں دوستانہ مراسم بڑھا لیجئے پھر اس طلسم کے تار آہستہ آہستہ ٹوٹنے لگتے ہیں -

بار بار ہاتھ دھونا

میرا ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں ، میرے بیٹے کی عمر بائیس سال ہے ، وہ ہمیشہ سے بڑا ذہین رہا ہے - اب وہ یونیورسٹی کے پہلے سال میں ہے ، اس کے اسکول کا ریکارڈ بہت اچھا ہے ، وہ الیکٹریکل انجینئرنگ پڑھ رہا ہے - وہ اپنے ہاتھ بار بار دھوتا ہے ، اور باتھ روم میں گھنٹوں گذارتا ہے وہ جب بھی باتھ روم سے آتا ہے اس کے کپڑے بھیگے ہوئے ہوتے ہیں وہ کبھی بستر پر آرام سے نہیں لیٹا بلکہ اکڑا ہوا رہتا ہے وہ جب کوئی کتاب یا اخبار پڑھتا …

… بیرونی ایجنگ ، کی معقول حرکتیں ہیں - بچہ ذہین ہے ، تعلیم بھی اچھی ہے تو یہ تمام باتیں وقت کے ساتھ ساتھ ٹھیک ہو جائیں گی -

آپ کی طرف سے مجھے ایک شکایت ہے کہ آپ اپنے اکلوتے بیٹے کے بارے میں بہت پریشان ہیں …

… پاس ایک خوبصورت احساس رکھ لیا جائے چاہے جانے کا اور کسی کو چاہنے کا - جب آپ اس سے شادی کا کہتے ہیں -

وہ آپ کی اس خواہش پر خوش ہو کر ہنس دیتی …

یہ قتل کا سامان ہے کس کے واسطے ؟

جدہ - راولپنڈی - لاہور - لندن - بمبئی - دہلی - ڈھاکہ

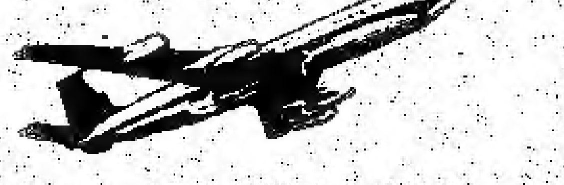

ٹکٹ اور دوسری معلومات کے لئے

ہماری خدمات حاضر ہیں

M & J TRAVEL
1240 BAY STREET
TORONTO, ONTARIO M5R 2A7
TEL. 960-8348 / 960-8475

منتخب افسانہ

رضیہ بٹ کے قلم سے

اس کی آنکھیں کھلیں تو دھندلی دھندلی روشنیاں
ان میں اتر گئیں۔ وہ بے حس و حرکت پڑا تکا کیا ہجرہ
یں کھلتی ہوئی شعاعیں پھیلتی رہیں۔ اس کا جسم اس کے
ذہن ہی کی طرح جیسے مفلوج ہو چکا تھا۔ منجمد شعور کے ٹکڑے
بے ترتیب ہو رہے تھے اور حیران جھلکیں آپس میں
آپ ملنے لگے۔ کچھ جھکی ہوئی جھاڑیاں، کچھ اونچے اونچے
سرکنڈے، ایک ٹوٹی ہوئی شاخیں، جھلکے عکس واضح ہونے
لگے تو ذہنی انجماد بھی قدرے حرارت پانے لگا۔ اس نے
بشکل دیکھا سرکنڈے، جھاڑیاں اور شاخیں ہی
نظر آئیں، کچھ پہچانے ہوئے وہ ان سب کو تکتا رہا۔
پھر اس کے حواس پر چھائی ہوئی غنودگی کی گرہ چھٹنے
لگی اور اسے اپنا آپ محسوس ہونے لگا۔ اس احساس
کے ساتھ ہی اس نے اپنا ہاتھ اٹھانا چاہا لیکن وہ
نہ اٹھ سکا۔ یوں جیسے وزنی پتھر ہو۔ پھر اس نے
پاؤں کو جنبش دینے کی کوشش کی مگر وہ بھی
رائیگاں گئی۔ کیسی بے بسی تھی۔ اس نے سوچا اور
اپنی بے بسی کی سب سے اہم بات پر سوچنا چاہا
اور کیا تو وہ اس کی چوٹ کی اذیت سے بلبلا
اٹھا۔ نہیں۔ نہیں۔ اس کے اندر سے احتجاج
چیخ ابھری۔ میں مر نہیں سکتا۔ میں ابھی شکستہ
ارادے کی قسمت نہ دیکھ سکی تو جھرجھری لے کے اس
کے رگ و پے میں ایک بہت وولولہ آگیا۔ اس نے
سختی سے اپنا ہاتھ بھینچا اور پھر بازو کا سہارا لے کر
اٹھ بیٹھا۔ اس نے اپنے آپ
پر نگاہ ڈالی۔ گرد و پیش دیکھا، ہاتھ بڑھا کر کانٹوں
کو چھوا۔ اور پھر اطمینان کی ایک طویل اور فرحت بخش
سانس لی۔

وہ زندہ تھا اور اب پورے حواس میں تھا۔

وہ کب سے یہاں پڑا تھا؟ وقت کی بیش قدمی
کتنی ساعتوں کا فاصلہ طے کر چکی تھی۔ نجانے روز
و شب کا کتنا سفر طے کیا تھا؟ اس نے آسمان پر
نگاہ ڈالی۔ وہاں اندھیرے اترنے لگے تھے۔ اسے پتہ
نہ چل سکا کہ شام اتر رہی ہے یا صبح بیدار ہو رہی
ہے۔ اس نے سر جھکا لیا اور بڑے انہماک سے
اپنے بازو کا زخم دیکھنے لگا۔ اس نے زخم کے
گرد جم جانے والے سیاہی مائل سرخ خون کو
ناخن سے کھرچا۔ شاید اس طرح وہ بیتے وقت
کا اندازہ کر رہا تھا۔ کتنی ہی دیر وہ بے خیالی کے
عالم میں اس کام میں مصروف رہا۔ اس نے دوبارہ
سر اٹھا کر آسمان پر نگاہ ڈالی۔ اندھیرے کچھ اور
پھیل چکے تھے۔ یقیناً شام اتر رہی تھی تو۔ تو
وہ کل رات کے پچھلے پہر سے یہاں پڑا تھا۔

اس نے پلکیں جھپکائیں اور پھر نگاہ آسمان کی
طرف دوڑائی۔ واقعی شام ہو رہی تھی۔ اب اس
کے خفتہ احساس بیدار ہو چکے تھے۔ اسے یاد آیا کہ
کل رات ایڈوانس کا حکم ملا تھا۔ دشمن نے اس مورچہ
چوکی پر قبضہ کر دیا تھا جس کی اہمیت مادر وطن کے
دفاع کے لئے ایک حصار کی سی تھی۔ دشمن کو اس
علاقے سے مار بھگانا تھا۔ وہ اس حکم پر اپنی کمپنی
کے ساتھ دشمن کی موت بن کر ٹوٹ پڑا تھا۔ اس کی
بندوق آگ اگل رہی تھی اور اس کے سینے کی
چٹان اس آگ سے بھی کہیں زیادہ خوفناک ہو رہی
تھی۔

گولیوں کی بوچھاڑیں آ
رہی تھیں۔ آگ اور خون کا کھیل جاری تھا۔ اس
کی مقدس سرزمین کے نرم و گداز سینے میں گولیاں
گولوں اور راکٹوں سے زخم پڑ رہے تھے۔ اس کے
خوب صورت شہروں کی جبینیں خون آلود ہو رہی
تھیں۔ اس کے معصوم گاؤں کی مہکتی فضاؤں
میں بارود کی بو پھیل رہی تھی۔ اس کے لہلہاتے
کھیت جھلسے جا رہے تھے۔

جب وہ اپنی بندوق کی نال دشمنوں کے
تعاقب میں سیدھی کئے گولیاں برساتا آگے ہی
آگے بڑھ رہا تھا تو اس کے ذہن میں مادر وطن کے
جلتے سینے ہی کی تپش تھی۔ اسے اور کچھ یاد نہ تھا، اپنی
بوڑھی ماں، جوان بیوی اور صرف چھ ماہ کی معصوم
بچی، کوئی بھی تو اس کی یادوں سے نہ لپٹی تھی۔ اس
وقت وہ صرف اس مقدس مٹی کا بیٹا تھا۔ وطن
کا سپوت تھا۔ نگران تھا۔ محافظ تھا۔ باقی ہر رشتے
ہر ناطے ثانوی تھا۔ اسے اپنے دیس کی مٹی پہ ترس لگے
دشمن کے بھی قدموں کے نشان مٹا کر اسے سزا
دینا تھی۔ وہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جا رہا تھا۔

دھماکے فضاؤں کا دل چیر رہے تھے۔ آسمان کا دل
بھی جل اٹھا تھا۔ ایک خوفناک سی سرخی پھیلی
تھی۔ خاک و خون، بارود اور آگ چاروں طرف ہی
پھیلا تھا۔ اس کے ساتھی جانے کہاں کہاں جا پہنچے تھے
کچھ جام شہادت نوش کر چکے تھے۔ اور کچھ دشمن کا
دل چیرتے آگے نکل چکے تھے۔ وہ اپنی دھن، اپنی
لگن اور اپنی آگ میں جلتا قہر الٰہی بنا دشمن کا تعاقب
کر رہا تھا۔ زندگی اور موت اس کی دوڑ سے بہت
پیچھے رہ گئی تھیں۔

اس سے آگے اسے کچھ یاد نہ تھا جانے وہ رات
کا کون سا پہر تھا اور کب اس کے بازو اور ٹانگ
میں جلتے گرم سیسے کے ٹکڑے آ کر لگے اور وہ بے ہوش
ہو کر ان سرکنڈوں میں آ گرا۔ اسے کچھ پتہ نہیں تھا
کہ اب وہ کہاں تھا۔ دشمن کی یلغار روک دی گئی
تھی۔ خلد پسپا کر دیا گیا تھا یا۔۔۔ اسے سوچتے ہوئے
جھلاہٹ ہونے لگی۔

اب تو۔۔۔ اب تو چاروں طرف ایک جامد سناٹا
تھا۔ خاموشیوں کو بھی جیسے نیند آ رہی تھی۔ کوئی
پتہ نہیں سرک رہا تھا۔ اور آسمان پر جیسے دھواں
جم کر جامد ہو گیا تھا۔

وہ کتنی ہی دیر ان اونچی جھاڑیوں میں بیٹھا رہا۔ وہ یقیناً
اس وقت دشمن کے علاقے میں تھا۔ اس سوچ سے
ہی اسے جھرجھری آ گئی۔ اس نے جلدی سے ہاتھ بڑھا
کر اپنی بندوق اٹھائی۔ برق کی سی تیزی سے اس کے ہاتھ
گولیوں کو ٹٹولنے لگے۔ بندوق میں صرف ایک گولی تھی۔
ایک گولی۔ آخری گولی۔ دشمن کا علاقہ اور صرف
ایک گولی۔ ایک لمحے کو اسے اپنے حواس منتشر ہوتے
محسوس ہوئے۔ وہ بزدل نہیں تھا۔ اپنے بازوؤں
میں بھری بجلیوں کی تڑپ پر شک نہیں تھا۔ مگر
دشمن کا علاقہ اور اس کے پاس صرف ایک گولی!
کہیں دشمن سے آمنا سامنا ہو گیا تھا تو۔

وطن کی خاطر لڑتے لڑتے شہید ہو جانے کا سبق تو اسے اچھی
طرح یاد تھا۔ لیکن اب وہ یوں نہیں مرنا چاہتا تھا۔
اس نے موت کو مار بھگایا تھا۔ اب اس کے شکنجے
میں آنا نہیں چاہتا تھا۔ اس کی یادوں میں کہیں سے
اس کی بوڑھی ماں در آئی تھی۔ جوان بیوی کا پیکر ابھرنے
لگا تھا اور معصوم بچی کا خیال آن دھمکا تھا۔ اسے کٹھن
مرحلے میں وہ زندہ بچ نکلا تھا تو اب زندگی پوری
دامن کھینچنے لگی تھی۔ وہ بہت جلد اپنی مقدس زمین
پر واپس پہنچنا چاہتا تھا۔ اس مقدس زمین پر جس
کے کسی گوشے میں اس کی بوڑھی ماں، جوان بیوی
اور معصوم بچی تھی۔ اس کی ماں نے جب اسے محاذ
پر جانے سے پہلے دعائیں دیتے ہوئے اس کے فاتح
لوٹنے کی دعا مانگی تھی تو اس کے ہونٹ بھی ہونٹ
کپکپا رہے تھے۔ اس کی آنکھوں میں آنسو لرز رہے
تھے۔ وہ اسے جھپٹاتے ہوئے مسکرا تو رہی تھی
لیکن اس کی مسکراہٹ کانپ رہی تھی۔

پھر اسے اپنی جوان سال بیوی یاد آ گئی۔ وہ
اسے خدا اور رسول کو سونپتے ہوئے رو دی تھی۔ وہ
اس سے جدا نہیں ہونا چاہتی تھی۔ اسے اپنے دل
میں چھپا لینا چاہتی تھی مگر مادر وطن کا دفاع اس
کی محبت سے ارفع تھا۔ اس لئے وہ مسکرا دی
تھی۔ وہ جانتا تھا کہ مسکراتے ہوئے وداع کرنے
والی محبوب بیوی کے اندر ایک مجروح عورت تڑپ
رہی تھی اور بچی۔۔۔ اسے باپ کی ضرورت تھی کہ
زندگی کی طویل راہوں پر وہی اس کا رہبر تھا۔ وہ
تڑپ اٹھا۔ یہ زندہ رہنے کی تڑپ تھی۔ جان کے
تحفظ کی تڑپ تھی۔ زندہ رہنے کے بندھنوں کی تڑپ
تھی۔ اسے ہر قیمت پر زندہ واپس پہنچنا تھا۔
اس کا ہاتھ بے اختیار اپنی بندوق پر پڑا۔ ایک
گولی۔ آخری گولی۔ دشمن کا علاقہ اور آخری گولی۔۔۔
لیکن اس بار ہراساں نہ ہوا۔ اسے اپنے عزم اور
اپنے بھروسے کی قوت پر پورا یقین تھا۔ وہ بڑی
آہستگی سے اٹھا۔ بازو اور ٹانگ کے زخم کرب
کی تکلیف سے دوچار کر گئے۔ لیکن وہ اٹھ کھڑا
ہوا۔ رات پوری طرح اتر آئی تھی۔ چاروں طرف سناٹے
تھے۔ فضائیں ساکت تھیں۔ شجر و حجر جیسے موت کی
نیند سو رہے تھے۔ ہر طرف تاریکیوں کے جال پھیلے تھے۔
اس نے قدم جما کر ادھر ادھر دیکھا۔ کہیں زندگی کے
آثار نظر آ رہے۔ وہ احتیاط سے سرکنڈے ہٹانے لگا۔
بندوق اس کے کندھے پر تھی۔ دشمن بازو اینٹھا ہوا تھا۔
ٹانگ شدت درد سے کانپ رہی تھی لیکن زندگی اسے
اپنی طرف بلا رہی تھی۔ وہ اپنی پوری قوت سے سرکنڈے
ہٹاتا ہٹاتا راستہ بناتے لگا۔ کافی جدوجہد کے بعد وہ سرکنڈوں،
شاخوں اور جھاڑیوں کے حصار سے نکل آیا۔ اب وہ کھلے
میدان میں کھلے آسمان تلے اپنی بندوق کندھے پر لٹکائے
آہستہ آہستہ قدموں سے واپس لوٹ رہا تھا۔ وہ چلتا گیا
چلتا گیا۔ چھوٹے چھوٹے مٹی کے ڈھیروں کو عبور کرتا
خود رو جھاڑیوں کو پار کرتا چلا گیا۔ اسے شدت سے
پیاس محسوس ہوتی۔ سوکھی زبان اس نے کئی بار ہونٹوں
پر پھیری۔ رک کر اندھیرے میں چاروں طرف کئی بار
دیکھا۔ دور دور تک کہیں بھی تو آبادی کا نشان نظر
نہ آیا۔ ہاں جنوب مشرق کی طرف سے اسے جھکا ہوا
آسمان قدرے سرخی مائل دکھائی دیا۔ اور دور کہیں
بہت دور، گڑگڑاہٹ سے ہونے والے دھماکوں
کی آواز سنائی دینے لگی۔ اس کے قدم خود بخود اس
سمت اٹھنے لگے اور ایک بار پھر اس کے اندر بیدار ہو جانے
والا ہیجان، شہر اور صاحب قوت کھڑے ہوگئے۔ اس کے قدم
تیز تیزی سے ادھر اٹھنے لگے۔ اب وہ گھنے درختوں تلے
سے گزر رہا تھا۔ راستہ بھی وہ پھلانگتے ہوئے گزر
گیا۔ اب۔۔۔ اب وہ شاید کسی گاؤں کے قریب تھا
پھیلے کھیتوں کا احساس یقین دلا رہا تھا کہ وہ کسی گاؤں
کے قریب آ رہا ہے۔

پیاس پھر شدت سے محسوس ہوئی تو اس کے
قدم تیزی سے اٹھنے لگے۔ اب وہ پگڈنڈی پر چل رہا
تھا۔ دونوں طرف تاریکی میں ڈوبے ہوئے کھیت تھے۔
اور سامنے ہی کسی کنویں کی منڈیر کا ہیولا نظروں
میں گھل رہا تھا۔ لیکن نہیں وہ کنویں کا پانی نہیں
پیئے گا۔ ہو سکتا ہے دشمن نے اسے زہر آلود کر دیا ہو۔
اس کے حلق میں کانٹے پڑ رہے تھے۔ زبان
خشک ہو کر تالو سے چپکی جا رہی تھی۔ ہونٹ جل رہے
تھے۔ لیکن وہ پانی کے پاس پہنچ کر بھی پیاسا تھا۔ وہ
یہ پانی نہیں پی سکتا تھا۔ منڈیر کے قریب کھڑے ہو کر
اس نے حسرت سے پانی کو دیکھا اور لوٹ گیا۔ گاؤں
بالکل خالی معلوم ہوتا تھا۔ اس نے آہستہ آہستہ محتاط
قدم اٹھاتے ہوئے ایک کھلے دروازے کے اندر جھانکا
وہاں کوئی بھی نہ تھا۔ اس گھر کی گرتی ہوئی دیواریں اور
ٹوٹی پھوٹی چھتیں غماز تھیں کہ جنگ کی خوفناکی ادھر
سے گزر چکی ہے۔ اس نے پانی کی تلاش میں کئی
گھروں میں جھانکا کہ شاید کہیں کوئی نل نظر آ جائے
لیکن غالباً نل وہاں تھے ہی نہیں یا اندھیرے میں اسے
نظر نہیں آ رہے تھے۔

تقریباً سارا گاؤں ویران تھا مگر اب جتنے گھروں میں وہ گھس
چکا تھا خالی تھے۔ جب وہ ۔۔۔
میں داخل ہوا تو اس کے قدم ٹھٹک گئے۔ یہاں بھی
چھکی باقیات اور سیاہ دھبے جھولوں میں زندگی کے آثار
جھلک رہے تھے۔ اس نے پیچھے ہٹ کر اندر جھانکا
میں لوٹ جانا چاہا لیکن تجسس نے اس کے قدم روک
لئے۔ اس نے بندوق کو ٹھیک طرح سے تھاما اور بے آواز
قدموں سے چلتے ہوئے صحن پار کیا۔ پھر دیوار کے
ساتھ ساتھ ہی اس سمت سرکتا گیا جدھر سے آوازیں
آ رہی تھیں۔ آگے جا کر وہ دیوار کے ساتھ لگ کر کھڑا ہو گیا۔
وہ پھر دیوار کے ساتھ آہستہ آہستہ سرکنے لگا۔ اب وہ
اس دالان کی بوسیدہ سی کھڑکی کے پاس تھا جو بوسیدہ
کواڑ رکھنے کی صورت میں سامنے تھی۔ اس نے درز کے
صاف سنائی دے رہی تھیں۔ اس نے کھڑکی کی درز سے
آنکھیں لگا دیں۔ کمرے میں شاید کسی کونے میں مٹی کے
تیل کا دیا جل رہا تھا۔ ہلکی ہلکی روشنی میں اسے کئی سپاہی
دکھائی دئیے۔ وہ سب سپاہی تھے۔ لیکن پہچان لینے میں اسے
دشواری نہ ہوئی کہ سپاہی دشمن کے تھے۔ اس نے اپنا
ہاتھ مضبوطی سے بندوق پر رکھا مگر اس کا ذہن جیسے
رک گیا۔ ایک گولی۔ اور اتنے بہت سے سپاہی۔
کیا اسے واپس پلٹ جانا چاہئے؟

وہ ابھی ذہن میں ابھرتے سوال ہی کو مشکل سے سمجھ
پایا تھا کہ اندر سے واضح نسوانی آواز آئی۔ یہ آواز نہیں
ننھی سی چیخ اور سسکی کی تیز لہر تھی جو اس کا جگر چیرنے
لگی۔ اور پھر اس نے درز سے کھلی زرد بے
آنکھیں لگا دیں۔ اس نے جو کچھ دیکھا اس سے اس
کی روح کانپ اٹھی۔

آٹھ دس سپاہی ایک نوجوان لڑکی کو گھیرے ہوئے
تھے اس سے ناشائستہ مذاق اور نازیبا حرکات کر رہے
تھے۔ لڑکی حواس باختہ تھی وہ اپنے آپ کو بچانے کی
کوشش میں بے حال ہوئی جا رہی تھی۔ اس کی چیخوں
پر آہ و فریاد پر سپاہی بے دردی سے ہنس رہے تھے
کھینچ کھینچ کر اس کی طرف بڑھ رہا تھا کوئی اپنی طرف
کوئی بھونڈی حرکت کر رہا تھا کوئی بیہودہ
کی بٹ جھاڑ رہا تھا۔ خدا کے واسطے مجھے چھوڑ دو۔ مجھے
مار ڈالو۔ لیکن میری آبرو سے نہ کھیلو۔ میں پاک وطن کی
پاک بیٹی ہوں ظالمو!" وہ گڑگڑا رہی تھی۔ وہ پاک وطن
کی بیٹی؟ سپاہیوں نے اس طرح قہقہہ لگایا کہ ان کا
قہقہہ جیسے اندھیری رات کے درندوں کے منہ کی طرح نظر
آ رہے تھے۔ اور لڑکی جیسے ننگا جاتا سپاہی۔
شعلے بن گئی۔ وہ لڑکی اس کے دیس کی بیٹی تھی جیسے دشمن
کے سپاہی اٹھا لائے تھے جس کی آبرو کا وہ رکھوالا تھا۔
جس کی تقدیس کا وہ نگہبان تھا۔ اس کی رگوں میں
سیال خون بہتی ہوئی آگ بن گئی۔ اس کے سینے میں
بجلیاں تڑپ اٹھیں۔ دیس کی آبرو، دیس کی حرمت
اور تقدیس دشمن کے نرغے میں تھا۔ اس لڑکی کو وہ
جانتا نہیں تھا۔ کوئی خونی رشتہ نہ تھا روحانی تعلق
بھی نہیں تھا لیکن دیس کی بیٹی کا رشتہ اور تعلق اتنا
مستحکم، اتنا گہرا اور اتنا عظیم تھا کہ وہ تڑپ گیا۔ کوندے کی
طرح لپک کر اس نے آٹھ دس مسلح سپاہیوں کو بھون
ڈالنا چاہا۔ لیکن رائفلوں اور اسٹین گنوں کے مقابلے
میں اس کے پاس صرف ایک گولی تھی۔ ایک گولی۔
آخری گولی اور دیس کی بیٹی دشمن کے نرغے میں۔

اسے بچانا اس کا اولین فرض تھا۔ اس نے بندوق
تھامی۔ اس کی نال درز میں رکھتے ہوئے نشانہ باندھا
اور پھر وہ آخری گولی بے دھڑک داغ دی وہ اس
نازک مرحلے میں صرف یہی کر سکتا تھا۔

کمرے میں گولی کی آواز کے ساتھ ہی ایک چیخ بھی
ابھری۔ سپاہیوں میں اس غیر متوقع گولی سے بھگدڑ
مچ گئی۔ اور بدقسمتی سے بھاگ اٹھے۔
اطمینان کی گہری لیکن جلتی ہوئی سانس لے کر
اس نے بندوق کی بٹ کھڑکی پر پے در پے زور سے
ماری۔ کھڑکی کھل گئی اور وہ بجھا بجھا اطمینان لئے کر
کمرے میں کود گیا مگر سپاہی بھاگ چکے تھے۔ البتہ
وہ لاش موجود تھی جس کے دل میں آخری گولی
اتر گئی تھی اور یہ لاش اسی لڑکی کی تھی۔ آخری گولی
نے اپنے دیس کی آبرو، حرمت اور تقدس کو
بچا لیا تھا۔

شاہ کباب نہ ویکھے تے کی ویکھے؟

حلال گوشت سے تیار شدہ گرما گرم ذائقہ دار

لذیذ کباب۔ چکن تکہ اور

کڑاہی گوشت | پلاؤ | بریانی

اس کے علاوہ نفیس مٹھائیاں

MANZIL RESTAURANT
Sweets & Snacks
1431 GERRARD ST. EAST TORONTO, ONT.
Tel. 466-5824
KHALID BUKHARI & BROTHERS

fortnightly
al-Hilal
Vol.11 No.18 50 ¢
December 10, 1982
Phone: 424-1989, 493-4374
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6
Editor: S. Sajjad Hyder
Managing Director: M. Lateef Owaisi

انتخابات میں سیاسی جماعتوں کی شرکت خارج از امکان نہیں۔ ضیا

"انتخابات کی تاریخ کا اعلان اس وقت تک نہیں کروں گا جب تک کہ مجھے پوری طرح یقین نہیں ہو جاتا کہ انتخابات ہوں گے۔" انٹرویو

پاکستان نے ایٹمی ری ایکٹروں پر بیشتر بین الاقوامی تحفظات قبول کر لیے

پلوٹونیم کراچی سے باہر منتقل کرنے پر پابندیوں کے لئے مذاکرات جاری ہیں

واشنگٹن ——— حکومت پاکستان نے بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کی جانب سے اپنے ایٹمی پروگرام کو پرامن رکھنے کے لئے ...

بحالی جمہوریت کے بارے میں امریکی کانگریس کے ارکان کے سوالات کا جواب دیں گے

پاکستان اور امریکہ کے تعلقات فوجی اہمیت کے باہمی مفادات پر قائم ہونے چاہئیں

پاکستانی صدر واشنگٹن میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے بھی ملیں گے

واشنگٹن ——— صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق نے کہا ہے کہ انتخابات میں سیاسی جماعتوں کی شرکت خارج از امکان نہیں ...

عجیب حکومت ہے لڑکیاں اس کا کیا بگاڑ لیں گی

راولپنڈی ——— کالعدم جماعت اسلامی کے نائب امیر پروفیسر غفور احمد نے اسلام آباد ایئرپورٹ پر موجودہ حکومت کے رویے پر تعجب کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ عجیب حکومت ہے جو لڑکیوں سے ڈرتی ہے ... لڑکیاں ملک کا کیا بگاڑ لیں گی ...

روس بھارت معاہدے کے نتیجہ میں پاکستان دو ٹکڑے ہوا۔ صدر ضیاء الحق

بھارت سے روسی فوج کا بیسواں حصہ بھی ہٹا لے ہم دوستی پر یقین کر لیں گے

روس کیوں نہیں کہتا کہ روسی لازماً اپنی افواج افغانستان سے واپس بلا لے، بھارتی صحافی کو انٹرویو

اسلام آباد ———

پاکستان پیپلز پارٹی ملک میں جمہوریت اور آئین کی بحالی چاہتی ہے

ڈاکٹر غلام حسین بدستور سیکرٹری جنرل ہیں؟

میونخ میں دیئے گئے استقبالیہ میں بیگم نصرت بھٹو کا خطاب

لندن ——— پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرمین بیگم نصرت بھٹو نے کہا ہے کہ ...

بھارت کے مسلمان خود کچھ نہیں کر سکتے تو ہم کیا کریں، کبھی موقع آیا تو بات کریں گے، صدر ضیاء الحق

اسلام آباد ——— صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے بھارت ...

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان

پندرہ روزہ

الہلال

ٹورنٹو کینیڈا

سالانہ زرِ خریداری برائے الہلال : ۱۵ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری برائے کریسنٹ : ۱۷ ڈالر
سالانہ زرِ خریداری برائے الہلال و کریسنٹ : ۲۸ ڈالر

کوپن خریداری

Name ....
Address ....
....
....
Postal Code.................... Telephone ....

زرِ خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھئے اور پتہ ذیل پر بھیجئے

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Toronto, Ontario
Canada M2H 2P6 Phone: (416)424-1989/493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی) بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجئے۔ ☐